ع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و آسمان

خاص و عا[م] اطلاع دیجاتی ہے کہ یہ کتاب فیض انتساب
اعث مذہب شیعہ کے احکام و مسائل دین وغیرہ
لہذا اصـ سنت وجماعت کی خدمت مین التماس ہے کہ
کتاب کے ملاحظہ کی طرف ہرگز ہرگز توجہ نہ فرمائین

کتاب

تحفۃ العوام

بار ہفتم

ع چھ مرتبہ یہ کتاب بتصحیح جناب مولوی سید تصدق حسین صاحب
مرحوم طبع ہوچکی ہے ابکی مرتبہ بعد انتقال مولویصاحب موصوف بتصحیح
دید فخر الاطبا مولانا ابو المعالی ظہیر الدین حکیم سید حسین صاحب
زیدی لکھنوی دامت افاداتہ وعمت افاضاتہ طبع ہوئی ہے

بع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں [illegible] طبع ہوئی

فَمَا لِیْ اَنْ اَعْتَصِمَ مِنْهُ اِلَّا بِعِصْمَتِكَ فَاغْفِرْلِیْ مَا لَوْ شِئْتَ عَصَمْتَنِیْ مِنْهُ یَا جَوَادُ
یَا كَرِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے یہ دعا منقول ہو اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ اِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَبِاُمُوْرٍ قَدْ سَلَفَتْ مِنِّیْ وَاَنَا بَیْنَ یَدَیْكَ
اِرْحَمْنِیْ وَاِنْ تَعْفُ عَنِّیْ فَاَهْلُ الْعَفْوِ اَنْتَ یَا اَهْلَ الْعَفْوِ یَا اَحَقَّ مَنْ عَفَا اغْفِرْلِیْ وَلِاِخْوَانِیْ

بیان عید قربان

فصل دوسری بیان مین عید قربان کے پس جسطور عید فطر مین مذکور ہوا غسل اور نماز اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام بجالاوے نماز کی نیت یہ کرے کہ دو رکعت نماز عید قربان پڑھتا ہون سُنّت قربۃً الی اللہ باقی ترکیب بدستور نماز عید فطر ہو اور سنّت ہو کہ افطار بعد نماز گوشت قربانی سے کرے اور قربانی سُنّت مؤکدہ ہو بعض علما نے واجب جانا ہو اگر استطاعت رکھتا ہو اور جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اپنے عیال کیطرف سے قربانی چاہے کرے چاہے نکرے مگر اپنے لیے ضرور کرے اور فرمایا کہ اگر قرض کرکے قربانی کریگا تو اُس قرض کو خدا ادا کریگا بہتر ہو کہ روز عید قربانی کرے اور گیارھوین اور بارھوین کو بھی قربانی کرسکتے ہین اور جو منیٰ مین ہو تو تیرھوین کو بھی قربانی کرسکتا ہو اور مکروہ ہو اُس جانور کا قربانی کرنا جسنے گھر مین پرورش پائی ہو پس اگر شتر ہو تو پانچ سال تمام کا ہو یا زیادہ اگر گاے یا بکرا ہو تو چاہیے ایک سال تمام کا ہو اور سال دوم مین داخل ہوا ہو اور اگر دو سال تمام کا ہو تو بہتر ہو اور اگر بھیڑ و بکری ہووے چھ مہینے کافی ہین اگر سات مہینے کی تمام ہو تو بہتر ہو اور چاہیے کسی اعضا مین عیب و نقص نہو اندھا اور کانا اور بہت لنگڑا اور سینگ ٹوٹا کن کٹا نہو بیمار و ضعیف دُبلا نہو خصیہ کٹا نہو اور اگر بغیر خصّی کا ممکن نہو تو جائز ہو اور خصیہ ملا ہوا جانور قربانی کرنا مکروہ ہو اور سُنّت ہو کہ اگر شتر یا گاے قربانی کرے تو مادہ ہو اگر بھیڑ و بکری ہو تو نر ہو سنت ہو کہ آپ ذبح کرے اگر نہو سکے تو اپنا ہاتھ قصاب کے ہاتھ پر رکھکر ذبح کرے اگر شتر ہو تو نحر کرے یعنی چھری یا نیزہ گڑھے مین نیچے گردن کے جو اُسکے ہو مارے اسطرح کہ ڈوب جائے اگر بعوض نحر کے ذبح کرے تو حرام ہو جائیگا پس اونٹ کو کھڑا رکھے

روبقبلہ اور دونون اگلے پانون گھٹنون سے پانون تک باندھ دے اور جو کہ نحر کرے داہنی جانب
اونٹ کے کھڑا ہو اور دعا پڑھ کر حربہ لگا دے ایسا کہ گر پڑے اور گاے گوسفند بکری ہو تو
روبقبلہ اُسکو ذبح کرے اسطرح کہ سر اُسکا داہنی جانب رکھے اور بائین ہاتھ سے گلا پکڑ کے چھری تیز
پھیر دے کہ چار رگ گردن کی کٹین یعنی حلقوم اور دو رگ بزرگ کہ ہر دو جانب حلقوم کے ہین
اور وہ رگ کہ پشت حلقوم ہے کہ پانی گھانس اُس سے جاتا ہو اور جب ارادہ ذبح کا کرے پہلے یہ دعا
پڑھے وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَ
مَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ
وَاللّٰهُ أَكْبَرُ پس نحر یا ذبح کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي اگر ایک حیوان چند شخص بشرکت
قربانی کرین تو منھم کہین پس جبتک نہ مرے سر جدا نکرین بہتر ہی کہ اُسی گوشت سے آپ افطار
کرے ایک حصّہ عیال کھاوین ایک حصّہ ہمسایہ پریشان کو تقسیم کرے ایک حصّہ فقرا و سوال کنندہ کو
دیوے اور کلہ و پوست وغیرہ تصدّق کرے قصّاب کو نہ دے اگر قصاب پریشان ہو تو بطور تصدّق
اُسے دے اگر بکری یا گوسفند ممکن نہو تو قیمت اوسط تصدّق کرے اگر ایک اپنے لیے اور ایک
براے عیال قربانی کرے بہتر ہی اگر ماں باپ عزیز و اقربا کے لیے قربانی کرے خوب ہی اگر چند شخص
قدرت رکھتے ہون کہ قربانی جدا جدا کرین جائز ہی کہ باہم شریک ہون سات آدمی بلکہ ستّر تک

دعاے قربانی

احکام دیگر متعلق ذبح معلوم ہو کہ وہ آلہ جس سے ذبح کرین موافق اُس حیوان کے ہو نہ یہ کہ
مثلاً کبوتر کو تلوار سے ذبح کرین اور گاے بھینس وغیرہ کو چاقو سے کہ یہ مکروہ ہی اور واجب ہی کہ ذبح
کرنیوالا تمیز رکھتا ہو پس ذبیحہ لڑکے بے تمیز کا حلال نہین اسیطرح واجب ہی کہ ذبح کرنیوالا مست و
مدہوش و دیوانہ نہو بلکہ ہوش رکھتا ہو اور صاحب عقل ہو اور مسلمان ہو اور اگر جانور کو روبقبلہ عمداً
ذبح نکریگا تو حرام ہوا اور روبقبلہ ہونے سے مراد یہ ہی کہ ذبح کرنیوالا اور جانور کا سر اور گردن اور سینہ
اور محل ذبح سب روبقبلہ ہون مگر جب سمت قبلہ معلوم نہو سکے یا یہ خوف ہو کہ سمت قبلہ دریافت

کرنے تک جانور مر جائیگا تو رو بقبلہ ہونا ساقط ہی اور یہ بھی شرط ہی کہ جانور بعد ذبح کے حرکت کرے پس اگر حرکت نکرے اور مر جائے تو بنا بر قول مشہور کے حلال نہین ہی اور ذبح کرنا اُس بچہ کا جو شکم مین جانور حلال کے ہو بعد ذبح کرنے اُسکی مان کے ضرور نہین ہی مگر جبکہ وہ مُردہ بر آمد ہو یعنی اِس حالت مین اُسکی مانکا ذبح کرنا گویا اُسکا ذبح کرنا ہی اور یہی کافی ہی لیکن اگر زندہ بر آمد ہو تو پھر ذبح کرنا اُس بچہ کا بھی واجب ہی مگر اُس بچہ کے مُردہ بر آمد ہونے مین یہ بھی شرط ہی کہ خلقت بچہ کی تمام ہو گئی ہو یعنی بال اُسکے جمے ہون خواہ روح اُسکے قالب مین آئی ہو یا نہین پس اگر اُسکی خلقت تمام نہوئی ہو تو اُسکا کھانا حرام ہی اور مکروہ ہی ایک جانور کا ذبح کرنا سامنے دوسرے جانور کے درحالیکہ وہ دوسرا جانور اس جانور کو ذبح کے وقت دیکھتا ہو اور وقت ذبح کے اُس جانور کا سر عمداً جدا کر دینا مکروہ ہی اور جناب شیخ زین العابدین مازندرانی علیہ الرحمہ اس فعل کو حرام جانتے ہین نہ گوشت کو یعنی اُسکا گوشت کھانا حلال ہی اور وقت ذبح فقط بِسمِ اللہِ کہنا واجب ہی باقی دعائین پڑھنا سُنت ہین **بیان اُن چیزونکا جو جانوران حلال مین حرام یا مکروہ ہین** پس ذکر اور فرج خواہ ظاہر اُسکا ہو یا باطن اور خصیہ اور تلی اور بچہ دان اور مثانہ یعنی جس جگہ پیشاب رہتا ہی اور بچہ دان اور وہ مغز سفید کہ جو پشت کی ہڈی مین رہتا ہی اور اُسکو حرام مغز کہتے ہین اور غدہ یعنی جو گرہین گوشت مین رہتی ہین اور اُنکو غدود بولتے ہین اور دو پٹھے زرد کہ جو سر کے نیچے سے دُم تک ہوتے ہین اور وہ جڑ ہاتھ و پانٔون کی اُنگلیون کی کہ جو پٹھے سے متصل ہوتی ہی اور خرزہ دماغ یعنی وہ مغز کہ جو برابر چنے کے سر مین ہوتا ہی اور آنکھون کی سیاہی جسکو تلی کہتے ہین اور بول یعنی پیشاب مگر بول شتر مستثنیٰ ہی کہ اُسکو برائے شفا بیماری مین پی سکتے ہین اور سرگین یعنی گو اور آب دہن یعنی تھوک اور ناک کا پانی اور منی اور بلغم اور وہ خون جو دل کے اندر رہتا ہی اور پارۂ گوشت جو زندہ جانور کے جسم سے جدا کرین ان سبکا کھانا حرام ہی اب واضح ہو کہ جو رگین گوشت مین ہون اور گُردہ اِنکا کھانا مکروہ ہی اور اوجھڑی بھی ظاہرا مکروہ ہی باقی کلیجی و پھیپھڑا و دل و چینی ہڈی جسکو گُرری کہتے ہین انکا کھانا جائز و حلال ہی **فصل تیسری** فضیلت عید غدیر مین اور وہ اٹھارھوین ذیحجہ کی ہی یہ سب عیدون سے عظیم تر ہی کہ اس روز کامل کیا خدا نے دین کو کہ رسول خدا صلعم نے جناب امیر المؤمنین

وہ چیزین جو حلال جانورون مین حرام یا مکروہ ہین

فضیلت عید غدیر